[This question paper contains 2 printed pages.]

Sr. No. of Question Paper : 4264 **C** **Roll No............**

Unique Paper Code : 214367

Name of the Paper : Urdu A

Name of the Course : B.A. (Prog.) 2nd/3rd Year

Semester : III

Duration : 3 Hours

Maximum Marks : 75

<u>Instructions for Candidates</u>

1. Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.

۱۔ مندرجہ ذیل اقتباسات میں سے ایک کی تشریح کیجیے۔ سیاق و سباق کا حوالہ بھی دیجیے۔ ۱۰

(الف)

"سرسید نے انشا پردازی کی ترقی کے جو طریقے ایجاد کیے، ان میں سے ایک یہ تھا کہ بہت سے اعلیٰ درجے کے انگریزی مضامین کو اردو زبان کا قالب پہنانا، لیکن ترجمے کے ذریعے نہیں کیونکہ یہ طریقہ اب تک بے سود ثابت ہوا ہے۔ بلکہ اس طرح کہ انگریزی کے خیالات اردو میں، اردو کی خصوصیات کے ساتھ ادا کیے۔ امید کی خوشی کا مضمون دراصل ایک انگریزی مضمون سے ماخوذ ہے۔ انگریزی میں ایڈیسن اور اسٹیل بڑے مضمون نگار گزرے ہیں، سرسید نے ان کے متعدد مضامین اپنی زبان میں ادا کیے۔"

(ب)

"مروت اور لحاظ مرزا کی طبیعت میں بدرجۂ غایت تھا۔ باوجود یہ کہ اخیر عمر میں وہ اشعار کی اصلاح دینے سے بہت گھبراتے تھے، بایں ہمہ کبھی کسی کا قصیدہ یا غزل بغیر اصلاح کے واپس نہ کرتے تھے۔ ایک صاحب کو لکھتے ہیں: 'جہاں تک ہو سکا احباب کی خدمت بجالایا اوراقِ اشعار لیٹے لیٹے دیکھتا تھا اور اصلاح دیتا تھا۔ اب نہ آنکھ سے اچھی طرح سوجھے، نہ ہاتھ سے اچھی طرح لکھا جائے۔ کہتے ہیں کہ شاہ شرف بوعلی قلندر کو بہ سبب کبرسن کے خدا نے فرض اور پیمبر نے سنت معاف کر دی تھی۔ میں متوقع ہوں کہ میرے دوست بھی خدمتِ اصلاحِ شعر سے مجھے معاف کریں۔"

۲۔ مندرجہ ذیل اشعار میں سے پانچ اشعار کی تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام بھی بتایئے۔ ۱۰

حسنِ بے پروا کو خود بین و خود آرا کر دیا ... کیا کیا میں نے کہ اظہارِ تمنا کردیا
دیوانگی ہو، عقل ہو، امید ہو کہ یاس ... اپنا وہی ہے، وقت پہ جو کام آگیا
آج بھی قافلۂ عشق رواں ہے کہ جو تھا ... وہی میل اور وہی سنگِ گراں ہے کہ جو تھا
بہت پہلے سے ان قدموں کی آہٹ جان لیتے ہیں ... تجھے اے زندگی ہم دور سے پہچان لیتے ہیں
عجب انقلابِ زمانہ ہے، مرا مختصر سا فسانہ ہے ... یہی اب جو بار ہے دوش پر، یہی سر تھا زانوئے یار پر

P.T.O.

تیرا ملنا، ترا نہیں ملنا اور جنت ہے کیا جہنم کیا

دیکھو تو چشمِ یار کی جادو نگاہیاں بے ہوش اک نظر میں ہے انجمن تمام

۳۔ مندرجہ ذیل شعری اقتباسات میں سے ایک کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجیے۔ ۱۰

(الف)

کیا ہند کا زنداں کانپ رہا ہے، گونج رہی ہیں تکبیریں اکتائے ہیں شاید کچھ قیدی اور توڑ رہے ہیں زنجیریں
دیواروں کے نیچے آ آ کر یوں جمع ہوئے ہیں زندانی سینوں میں تلاطم بجلی کا، آنکھوں میں جھلکتی شمشیریں
بھوکوں کی نظر میں بجلی ہے، توپوں کے دہانے ٹھنڈے ہیں تقدیر کے لب کو جنبش ہے دم توڑ رہی ہیں تدبیریں
آنکھوں میں گدا کی سرخی ہے بے نور ہے چہرہ سلطاں کا تخریب نے پرچم کھولا ہے، سجدے میں پڑی ہیں تعمیریں

(ب)

سورج نے دیا اپنی شعاعوں کو یہ پیغام دنیا ہے عجب چیز کبھی صبح کبھی شام
مدت سے تم آوارہ ہو پہنائے فضا میں بڑھتی ہی چلی جاتی ہے بے مہریٔ ایام
نے ریت کے ذروں پہ چمکنے میں ہے راحت نے مثلِ صبا طوفِ گل و لالہ میں آرام
پھر میرے تجلی کدۂ دل میں سما جاؤ چھوڑو چمنستان و بیابان و در و بام

۴۔ حسرت کی غزل گوئی کی خصوصیات بیان کیجیے۔ ۱۰

یا

''فراق گورکھپوری کی غزلوں میں دلی جذبات وکیفیات کا بیان ملتا ہے'' اس قول کی روشنی میں فراق کی غزل گوئی کا تنقیدی جائزہ لیجیے۔

۵۔ سرسید احمد خاں کی ادبی خدمات کا تنقیدی جائزہ پیش کیجیے۔ ۱۰

یا

مرزا فرحت اللہ بیگ کی مضمون نگاری کی خصوصیات بیان کیجیے۔

۶۔ اقبال کی نظم ''شعاعِ امید'' کا مرکزی خیال لکھیے۔ ۱۰

یا

جوش ملیح آبادی کی نظم نگاری کی امتیازی خصوصیات پر روشنی ڈالیے۔

۷۔ مندرجہ ذیل میں سے تین کی تعریف لکھیے اور مثالیں بھی دیجیے۔ ۱۵

مثنوی، قصیدہ، رباعی، نظم، شہر آشوب، نثر مقفیٰ